حسن اور حسین تمام جنّتی جوانوں کے سردار ہیں

﴿اِس حدیث مبارک کے 101 طُرق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

حسن اور حسین تمام جنّتی جوانوں کے سردار ہیں

﴿اِس حدیث مبارک کے 101 طُرُق کا بیان﴾

حسن اور حسین تمام جنّتی جوانوں کے سردار ہیں

﴿اِس حدیث مبارک کے 101 طُرُق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

تالیف: شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

معاونِ ترجمہ و تخریج: محمد ضیاء الحق رازی

نظرِ ثانی : عین الحق بغدادی

زیرِ اِہتمام : فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ - Research.co mpk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعت نمبر 1 : جون2017ء [1,100 - پاکستان]

قیمت :

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی CDs/DVDs وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔
fmri@research.com.pk

مولای صل وسلم دائما أبدا
على حبيبك خير الخلق كلهم

محمد سيد الكونين والثقلين
والفريقين من عرب ومن عجم

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

پیش لفظ

اِمتحان کسی بھی منصب کے لیے لازم وملزوم سمجھا جاتا ہے۔ ہر کامیاب انسان کی زندگی میں امتحان کا رونما ہونا یقینی اور ناگزیر عمل ہے۔گویا امتحان کو کامیابی کی کسوٹی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ اگر رسولِ مکرم حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا جائزہ لیں تو قدم قدم پر امتحانات، مشکلات، مصائب اور پریشانیاں اپنی پوری حشر سامانیوں کے ساتھ موجود دکھائی دیتی ہیں۔ رسولِ مکرم ﷺ کی یہ حدیثِ مبارک اس قول کومحکم قرار دیتی ہے کہ راہِ حق میں سب سے زیادہ مجھے ستایا گیا ہے۔کفار ومشرکین نے اپنے ہرحربہ سے ہادیِ برحق ﷺ کو ایذا پہنچائی۔ انہوں نے کبھی آپ ﷺ کا تمام قبیلے سمیت مقاطعہ کیا تو کبھی آپ ﷺ کی راہِ مقدسہ میں کانٹے بچھائے،کبھی آپ ﷺ کی پشت مبارکہ پر حالتِ سجدہ میں اونٹ کی اوجھڑی رکھی تو کبھی آپ ﷺ پرکوڑا کرکٹ پھینکا؛ مگر آپ ﷺ تن دہی، اعلیٰ ظرفی اور خندہ پیشانی کے ساتھ راہِ حق کی ہر رکاوٹ کوجھیلتے رہے۔

سرچشمۂ تہذیب و اَخلاق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بلاشبہ صبر و اِستقلال کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز تھے،مگر بعض اوقات کفار کے طنز کے تیر ایسے کاری ہوتے تھے کہ آپ ﷺ کی چشمان مبارکہ سے اشک لڑی کی صورت میں چھلک اٹھتے اور رشکِ ماہتاب چہرے کونم کر دیتے تھے۔خصوصاً جب آپ ﷺ کے آخری فرزندِ ارجمند سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو کفار نے انہیں معاذ اللہ 'ابتر' کے لفظ سے گھائل کیا۔ خالقِ دو جہاں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی دل جوئی کے لیے سورۃ الکوثر نازل فرما دی۔ یہاں کوثر سے مرادخیرِ کثیر ہے۔ تاریخ کی

سب سے بڑی قرآنی تفسیر 'التفسیر الکبیر' کے مصنف امام فخرالدین رازی اور دیگر مفسرین نے کوثر سے مراد آپ ﷺ کی اولادِ کثیر لیا ہے۔ قابلِ غور بات ہے کہ آپ ﷺ کی اولادِ نرینہ تو اوائل عمری ہی میں وفات پا گئی تھی، مگر یہاں اولادِ کثیر سے کیا مراد ہے؟ معاملہ کو سمجھنے کے لیے حضور ﷺ کی اس حدیثِ مبارک کا سہارا لینا پڑے گا: 'قیامت کے دن میرے حسب و نسب کے سواء ہر سلسلۂ حسب و نسب منقطع ہو جائے گا۔ ہر بیٹے کی نسبت باپ کی طرف ہوتی ہے ماسوائے اولادِ فاطمہ کے کہ ان کا باپ بھی میں ہی ہوں اور ان کا نسب بھی میں ہی ہوں۔' آقاے دو جہاں ﷺ نے کبھی امام حسن و حسین کو اپنا نواسہ نہیں فرمایا بلکہ ہمیشہ بیٹا کہا۔ اب ثابت یہ ہوا کہ کوثر سے مراد جنت میں واقع حوضِ کوثر ہی نہیں بلکہ سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کی ذاتِ مبارکہ بھی ہیں اور خیرِ کثیر امامِ حسن اور امام حسین علیہما السلام ہیں۔ ان دونوں شہزادوں سے اولادِ رسول کا سلسلہ شروع ہوا اور آج دنیا کے ہر کونے میں سادات موجود ہیں۔ حضرات حسنین کریمین علیہما السلام کی ذات مبارکہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ یہ وہ شہزادے ہیں جنہیں پہلی غذا کے طور پر آپ ﷺ کا مبارک لعابِ دہن نصیب ہوا۔ یہ وہ مبارک نام ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اللہ رب العزت کی جانب سے منتخب کیا اور جو ان سے پہلے نہیں تھے۔ یہ وہ مبارک سوار ہیں جنہیں راکبِ دوشِ رسول ﷺ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جن کے لیے امام الانبیاء ﷺ کو سجدے طویل کرنا پڑے۔ آخر جب رسولِ مکرم ﷺ نے قیامت تک کے مسلمانوں کو ان کی عظمت کی انتہا دکھانا چاہی تو ارشاد فرما دیا: ﴿الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّة﴾ یعنی حسن اور حسین تمام جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی زیر نظر تالیف - جَلاءُ الْغُمَّة مِنْ طُرُقِ الْحَدِيْثِ ﴿الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّة﴾ - انہی شہزادوں کی جنت میں سیادت کے حوالے سے ہے۔ اس تالیف میں رسولِ مکرم ﷺ کی اس حدیثِ مبارک کو 101 طرق کے ساتھ سے مرتب کیا گیا ہے۔ ربِ لم یزل اس تصنیف کو شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیں

حسنینِ کریمین علیہما السلام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دینِ اسلام کی خاطر اپنا تن، من اور دھن سب کچھ لٹا دینے کا عظیم جذبہ عطا فرمائے۔ (آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ)

مرکزِ علم و تحقیق

فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ (FMRi)

یکم رمضان ۱۴۳۸ھ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ.

٢. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ.

٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، نا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، نا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي الْفَضَائِلِ.

١: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٣، الرقم/١١٠١٢۔

٢: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٦٢، الرقم/١١٦١٢۔

٣: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، ٢/٧٧٩، الرقم/١٣٨٤۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۔ محمد بن عبد اللہ الزبیری > یزید بن مردانبہ > **ابن ابی نعیم > حضرت ابوسعید خدری** ؓ **سے مروی ہے** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۲۔ ابو نعیم > سفیان > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید** ؓ **سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۳۔ عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > محمد بن عبد اللہ الزبیری > یزید بن مردانبۃ > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید** ؓ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

٤. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قثنا أَبُو نُعَيْمٍ، نا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي الْفَضَائِلِ.

٥. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

٦. وَقَالَ أيضًا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ نَحْوَهُ.

وَقَالَ: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

٧. حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٤: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، ٢/٧٧٤، الرقم/١٣٦٨۔

٥-٦: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين عليهما السلام، ٥/٦٥٦، الرقم/٣٧٦٨۔

٧: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما جاء في الحسن والحسين عليهما السلام، ٦/٣٧٨، الرقم/٣٢١٧٦۔

۴۔ عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > ابونعیم > سفیان > یزید بن ابی زیاد > ابن ابی نعم > **اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

۵۔ ترمذی > محمود بن غیلان > ابو داود الحفری > سفیان > یزید بن ابی زیاد > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

۶۔ ترمذی > سفیان بن وکیع > **جریر و محمد بن فضیل > انہوں نے یزید سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

امام ترمذی نے کہا ہے: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۷۔ وکیع > سفیان > یزید بن ابی زیاد > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

٨. حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيٍّ ﷺ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَقَالَ الْعَسْقَلَانِيُّ: رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ.

٩. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

١٠. أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٨: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الفضائل، ما جاء في الحسن والحسين ﷺ، ٣٧٨/٦، الرقم/٣٢١٧٩، والعسقلاني في المطالب العالية، ١٩٦/١٦، الرقم/٣٩٦٥۔

٩: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأثار المأثورة بأن الحسن والحسين ﷺ سيدا شباب أهل الجنة، ١٤٩/٥، الرقم/٨٥٢٥۔

١٠: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأثار المأثورة بأن الحسن والحسين ﷺ سيدا شباب أهل الجنة، ١٤٩/٥، الرقم/٨٥٢٦۔

۸۔ ابو الاحوص > **ابو اسحاق > اور انہوں نے حضرت علی ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور حافظ عسقلانی نے کہا ہے کہ اس کے راوی ثقہ ہیں۔

۹۔ عمرو بن منصور > ابو نعیم > یزید بن مردانبۃ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۰۔ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم > ابو نعیم > سفیان > یزید بن ابی زیاد > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

١١. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

١٢. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْيَرِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهما السلام.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

١٣. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: نا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دَلُوَيْهِ، قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

١١: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأثار المأثورة بأن الحسن والحسين عليهما السلام سيدا شباب أهل الجنة، ٥/١٤٩، الرقم/٨٥٢٧۔

١٢: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ١/١١٧، الرقم/٣٦٦۔

١٣: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٢/٣٤٧، الرقم/٢١٩٠۔

۱۱۔ احمد بن حرب > ابن فضیل > یزید > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۲۔ احمد بن رشدین > احمد بن عمرو الحمیر ی المصر ی > محمد بن الحسن بن عبد اللہ الجعفر ی > **جعفر بن محمد > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے اپنے دادا > اور انہوں نے حضرت امام حسین بن علی ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

۱۳۔ احمد > عیسیٰ بن عبد اللہ بن دلویہ > علی بن ثابت الدہان > قیس بن الربیع > سعید بن مسروق > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

١٤. حَدَّثَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ الْأَوْدِيُّ، قَالَ: نا شَرِيْكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

١٥. حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

١٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيْرَافِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا أَبُو سُمَيْرٍ حَكِيْمُ بْنُ خِذَامٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

١٤: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٤/٣٢٥، الرقم/٤٣٣٢۔

١٥: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٦/١٠، الرقم/٥٦٤٤۔

١٦: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٥، الرقم/٢٥٩٨۔

۱۴۔ عبد اللہ بن احمد بن حنبل > علی بن حکیم الاودی > شریک > اشعث بن سوار > **عدی بن ثابت > اور انہوں نے حضرت براء ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

۱۵۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > حرب بن الحسن الطحان > عبد العزیز بن محمد الدراوردی > صفوان بن سلیم > **عطاء بن یسار > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

۱۶۔ محمد بن عون السیرافی > ابو الاشعث احمد بن المقدام > ابو سمیر حکیم بن خذام > الاعمش > ابراہیم التیمی > انہوں نے اپنے والد سے > **شریح القاضی > اور انہوں نے حضرت عمر بن الخطاب ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

١٧. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

١٨. حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوْحٌ أَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

١٩. حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ﷺ.

١٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٥، الرقم/٢٥٩٩۔

١٨: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٦، الرقم/٢٦٠٠۔

١٩: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٦، الرقم/٢٦٠١۔

۱۷۔ عبید بن غنام > ابو بکر بن ابی شیبہ > ابو الاحوص > ابو اسحاق > **الحارث > اور انہوں نے حضرت علی** ﷺ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۱۸۔ ابو الزنباع روح بن الفرج المصری > یزید بن موہب الرملی > مسروح ابو شہاب > سفیان الثوری > **ابو اسحاق > اور انہوں نے امام حارث تابعی سے موقوفاً روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۱۹۔ القاسم بن محمد الدلال الکوفی > مخول بن ابراہیم > منصور بن ابی الاسود > لیث > الشعبی > **الحارث > اور انہوں نے حضرت علی** ﷺ **سے روایت کیا ہے۔**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٠. حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُوْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، وَحَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٢. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

٢٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٦، الرقم/٢٦٠٢ـ

٢١: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٧، الرقم/٢٦٠٥ـ

٢٢: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٨، ←

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۰۔ القاسم بن محمد الدلال الکوفی > ابراہیم بن اسحاق الصینی > محمد بن ابان > ابو جناب > الشعبی > زید بن یثیع > **حضرت علی** ﷛ > **اور انہوں نے حضور نبی اکرم** ﷺ **سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۱۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > جمہور بن منصور > یوسف بن محمد > سفیان > ابو الجحاف اور حبیب بن ابی ثابت > **ابو حازم > اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ** ﷛ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۲۔ علی بن عبد العزیز > ابونعیم > یزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں**

.... الرقم/۲٦۱۱۔

مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيْصَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٤. حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٣: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٨، الرقم/٢٦١٢.

٢٤: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٣.

نے حضرت ابوسعید خدری ﷜ سے روایت کیا ہے۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۳۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > عقبہ بن قبیصہ > انہوں نے اپنے والد سے > حمزۃ الزیات > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷜ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۴۔ زکریا بن یحییٰ الساجی > الحسن بن معاویہ بن ہشام > علی بن قادم > سفیان > یزید بن ابی زیاد > **ابن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷜ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

٢٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٧. وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٢٥: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٤۔

٢٦: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٥۔

٢٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٦۔

۲۵۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > حرب بن الحسن الطحان > عبد العزیز بن محمد الدراوردی > صفوان بن سلیم > **عطاء بن یسار > اور انہوں نے حضرت ابو سعید ﷛ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۶۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > سوید بن سعید > ابو معاویہ > الاعمش > **عطیہ > اور انہوں نے حضرت ابو سعید ﷛ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۲۷۔ احمد بن عمرو القطرانی > محمد بن الطفیل > شریک > جابر > **عبد الرحمٰن بن سابط > اور انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ ﷛ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

٢٨. حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ أَبُوْ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، **عَنِ الإِفْرِيْقِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيِّ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٢٩. وَقَالَ أَيْضًا وَحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، **عَنْ جَابِرٍ** رضي الله عنه، **عَنِ النَّبِيِّ** صلى الله عليه وآله وسلم **مِثْلَهُ**.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٣٠. وَحَدَّثَنَا أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَيُّوْبَ السَّقَطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، **عَنْ عَبْدِ الرَّحمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٢٨-٢٩: أخرجهما الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، باب ذكر قول النبي صلى الله عليه وآله وسلم: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٣٨-٢١٣٩، الرقم/١٦٢٠۔

٣٠: أخرجه الآجري في الشريعة،كتاب فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، باب ذكر قول النبي صلى الله عليه وآله وسلم: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٣، الرقم/١٦٢٦۔

۲۸۔ ابو عمران موسیٰ بن ہارون > یحییٰ بن عبد الحمید الحمانی > شریک > **عبد الرحمٰن بن زیاد بن اَنعم الافریقی > اور انہوں نے حضرت مسلم بن یسار الانصاری ﷺ (تابعی) سے موقوفاً روایت کیا ہے۔**

اسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۲۹۔ موسیٰ بن ہارون > یحییٰ الحمانی > شریک > جابر > ابن سابط > **حضرت جابر ﷺ > اور انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۳۰۔ ابو حفص عمر بن ایوب السقطی > الحسن بن عرفۃ > عمر بن عبد الرحمٰن > یزید بن ابی زیاد> **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

٣١. حَدَّثَنَا فَارُوْقُ الْخَطَّابِيُّ، قَالَ: ثنا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيْرَافِيُّ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَحْرٍ أَبُوْ سَعِيْدٍ الْكُوْفِيُّ، قَالَ: ثنا مَنْصُوْرُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ.

٣٢. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَ: ثنا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، قَالَ: ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَوْهَرِيُّ، قَالَ: ثنا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ.

٣٣. وَقَالَ: رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ يَزِيْدَ مِثْلَهُ وَرَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ.

٣٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ثنا بَشَرُ بْنُ مُوْسٰى ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَا: ثنا أَبُوْ نُعَيْمٍ ثنا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي التَّارِيْخِ.

٣١: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء، ٥/٥٨۔

٣٢-٣٣: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء، ٥/٧١۔

٣٤: أخرجه أبو نعيم في تاريخ أصبهان، ٢/٣٢١-٣٢٢۔

۳۱۔ فاروق الخطابی > ہشام بن علی السیرافی > عبد الحمید بن بحر ابوسعید الکوفی > منصور بن ابی الاسود > الاعمش > ابراہیم > علقمہ > **اور انہوں نے حضرت عبد اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'حلیۃ الاولیاء' میں روایت کیا ہے۔

۳۲۔ ابو بکر بن خلاد > الحارث بن ابی اسامۃ > خلف بن الولید الجوہری > اسماعیل بن زکریاء > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'حلیۃ الاولیاء' میں روایت کیا ہے۔

۳۳۔ امام ابونعیم نے ہی کہا ہے: اس حدیث کو امام سفیان ثوری اور حمزہ الزیات نے یزید سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ اور **یزید بن مردانبہ نے عبد الرحمٰن بن ابی نعم سے روایت کیا ہے۔**

۳۴۔ محمد بن احمد بن الحسن > بشر بن موسیٰ ح سلیمان بن احمد > علی بن عبد العزیز > ان دونوں نے ابونعیم سے > یزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'تاریخ اصبہان' میں روایت کیا ہے۔

٣٥. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ، ثنا أَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحمٰنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٣٦. عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٣٧. وَرَوَاهُ أَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

٣٨. وَرَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَيَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٣٩. وَرَوَاهُ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٤٠. وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٣٥-٤٠: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، باب الحاء، من اسمه الحسن، الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٢/٦٥٥، الرقم/١٧٤١۔

۳۵۔ ابوبکر بن مالک > اسحاق بن الحسن الحربی > ابونعیم > عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے اپنے والد سے > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۳۶۔ الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے اپنے والد سے > **اور انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۳۷۔ ابونعیم > یزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

۳۸۔ یزید بن ابی زیاد ویزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۳۹۔ صفوان بن سلیم > **عطاء بن یسار > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۴۰۔ اعمش > **عطیہ > اور انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

٤١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْكَاتِبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَمْهُوْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، وَعَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٤٢. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٤٣. حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيْدِ ، ثنا فَيْضُ بْنُ الْوَثِيْقِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمَعْرِفَةِ.

٤١- ٤٢: أخرجهما أبو نعيم في معرفة الصحابة، باب الحاء، من اسمه الحسن، الحسن بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٢/٦٥٥، الرقم/١٧٤٢۔

٤٣: أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة، باب الحاء، من اسمه الحسن، أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٢/٦٦٤، الرقم/١٧٧١۔

۴۱۔ محمد بن عبد اللہ الکاتب > محمد بن عبد اللہ الحضرمی > جمہور بن منصور > سیف بن محمد > سفیان > ابو الجحاف اور حبیب بن ابی ثابت > ابو حازم > **اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

۴۲۔ محمد بن عبید الہمدانی > سیف بن محمد > سفیان > حبیب بن ابی ثابت > سعید بن جبیر > **ابن عباس** ﷠ > **اور انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

۴۳۔ حبیب بن الحسن > الحسن بن علی بن الولید > فیض بن الوثیق > عثمان بن مطر الشیبانی> **ثابت البنانی > اور انہوں نے حضرت انس بن مالک ﷛ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'معرفۃ الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

٤٤ . أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَاجِبُ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٤٥ . أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوْسَى بْنِ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ–يَعْنِيْ بْنُ مَرْدَانُبَةَ– عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٤٦ . أَخْبَرَنَا أَبُوْ عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَهْدِيٍّ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُخَلَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٤٤: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ٢/١٨٥، الرقم/٥٩٨۔

٤٥: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ١١/٩٠، الرقم/٥٧٧٨۔

٤٦: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ١٢/٣، الرقم/٦٣٥٢۔

۴۴۔ محمد بن الحسین القطان > عبد الباقی بن قانع القاضی > محمد بن الحسن بن یعقوب الحاجب > عبد الصمد بن حسان > محمد بن ابان > ابو جناب > الشعبی > **زید بن یثیع > اور انہوں نے حضرت علی ؓ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

۴۵۔ عبد الباقی بن محمد الطحان > ابو علی محمد بن احمد بن الحسن الصواف > ابو علی بشر بن موسیٰ بن صالح الاسدی > ابونعیم > یزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

۴۶۔ ابو عمر عبد الواحد بن محمد بن عبد اللہ بن مہدی > محمد بن مخلد > علی بن عبد اللہ > عبد اللہ بن معاویہ > انہوں نے اپنے والد سے > معاویہ بن شریح > میسرۃ > **شریح > اور انہوں نے حضرت علی ؓ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

٤٧. حَدَّثَنَا بَشَرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْقَطِيْعِيُّ.

٤٨. حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ، فِي رِوَايَةٍ طَوِيْلَةٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ثُمَّ قَالَ: أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قُبَيْلُ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلٰى. قَالَ: فَهُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطِ الْأَرْضَ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، فَاسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ.

٤٩. حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، نا عَمْرٌو الْعَنْقَزِيُّ قثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

٤٧: أخرجه القطيعي في جزء الألف دينار/١٤٧، الرقم/٩١۔

٤٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٩١، الرقم/٢٣٣٧٧۔

٤٩: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين، ٢/٧٨٨، الرقم/١٤٠٦۔

۴۷۔ بشر > الفضل بن دکین > یزید بن مردانبہ > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > اور انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام قطیعی نے روایت کیا ہے۔

۴۸۔ حسین بن محمد > اسرائیل > **میسرۃ بن حبیب** > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > انہوں نے حضرت حذیفہ ﷺ سے روایت کیا،** وہ ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ایک آنے والے کو دیکھا تھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے پاس آیا تھا؟ حضرت حذیفہ ﷺ نے عرض کیا: جی ہاں، بالکل دیکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایک فرشتہ تھا جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا، اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوش خبری دے کہ حسن اور حسین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ تمام جنتی عورتوں کی سردار ہے۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۴۹۔ العباس بن ابراہیم > محمد بن اسماعیل > عمرو العنقزی > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب> المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي الْفَضَائِلِ.

٥٠. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

٥١. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ أَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ أَحْمَدَ، قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى وَالْفَضَائِلِ.

٥٢. حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه مُخْتَصَراً.

٥٠: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين عليهما السلام، ٥/٦٦٠، الرقم/ ٣٧٨١ـ

٥١: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من المهاجرين والأنصار، حذيفة بن اليمان رضي الله عنه، ٥/٨٠، الرقم/ ٨٢٩٨، وأيضًا في فضائل الصحابة/٥٨، الرقم/ ١٩٣ـ

٥٢: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف،كتاب الفضائل، ما جاء في الحسن والحسين عليهما السلام، ٦/٣٨٨، الرقم/ ٣٢٢٧١ـ

اِسے امام احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابہ' میں روایت کیا ہے۔

۵۰۔ الترمذی > عبد اللہ بن عبد الرحمٰن واسحاق بن منصور > محمد بن یوسف > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ؓ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔**

۵۱۔ الحسین بن منصور > الحسین بن محمد ابو احمد > اسرائیل بن یونس > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **اور انہوں نے حضرت حذیفہ ؓ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' اور 'فضائل الصحابہ ؓ' میں روایت کیا ہے۔

۵۲۔ زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ النہدی > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ؓ سے اختصار سے روایت کیا ہے۔**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٥٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نا الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي أَبُوْ عَمْرٍو الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

٥٤. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ الْبَزَّارُ، ثنا إِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَالْمَعْرِفَةِ.

٥٥. قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ مِثْلَهُ.

٥٣: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٢٣٨، الرقم/٦٢٨٦۔

٥٤: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء، ٤/١٩٠، وأيضًا في معرفة الصحابة، باب الحاء، من اسمه الحسن، الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٢/٦٥٥، الرقم/١٧٤٢۔

٥٥: ذكره ابن حجر العسقلاني في المطالب العالية، كتاب المناقب، باب فضائل فاطمة ﷺ، ١٦/١٥٥، الرقم/٣٩٤٩۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۵۳۔ محمد بن علی > المسیب بن واضح > عطاء بن مسلم الخفاف > ابوعمرو الاشجعی > سالم بن ابی الجعد > **قیس بن ابی حازم** > **اور انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

۵۴۔ ابوبکر بن خلاد > محمد بن غالب بن حرب > الحسن بن عطیہ البزار > اسرائیل بن یونس > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > زر بن حبیش > **اور انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'حلیۃ الاولیاء' اور 'معرفۃ الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۵۵۔ ابوبکر > زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب النہدی > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

ذَكَرَهُ الْعَسْقَلَانِيُّ فِي الْمَطَالِبِ.

٥٦. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْرَائِيْلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ مِثْلَهُ.

وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ: لَفْظُ حَدِيْثِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحَافِظِ وَقَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ بِطُوْلِهِ.

٥٧. حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، ثُمَّ تَبِعْتُهُ وَهُوَ يُرِيْدُ يَدْخُلُ بَعْضَ حُجَرِهِ، فَقَامَ وَأَنَا خَلْفَهُ كَأَنَّهُ يُكَلِّمُ أَحَدًا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: حُذَيْفَةُ، قَالَ: أَتَدْرِي مَنْ

٥٦: أخرجه البيهقي في دلائل النبوة، جماع أبواب كيفية نزول الوحي على رسول الله ﷺ، باب ما جاء في رؤية حذيفة بن اليمان الملك الذي روي أنه استأذن ربه في التسليم على رسول الله ﷺ، ٧/٧٨.

٥٧: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٩٢، الرقم/٢٣٣٧٨.

اسے حافظ ابن حجر العسقلانی نے 'المطالب العالیۃ' میں بیان کیا ہے۔

٥٦۔ محمد بن عبد اللہ الحافظ > ابو العباس محمد بن یعقوب > الحسن بن علی بن عفان > زید بن الحباب > اسرائیل ح ابو نصر بن قتادۃ > ابو علی الرفاء > محمد بن صالح الاشج > عبد اللہ بن عبد العزیز > اسرائیل بن یونس > میسرۃ بن حبیب النھدی > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان** ﷛ **سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔**

امام بیہقی کہتے ہیں: حافظ ابو عبد اللہ سے مروی حدیث کے الفاظ کی طوالت کے ساتھ میں نے اپنی کتاب الفضائل میں تخریج کی ہے۔

٥٧۔ اسود بن عامر > اسرائیل > ابن ابی السفر > **شعبی > انہوں نے حضرت حذیفہ** ﷛ **سے روایت کیا** کہ انہوں نے بیان کیا: میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے ساتھ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔ پھر میں آپ ﷺ کے پیچھے چلا اور آپ ﷺ اپنے کسی حجرہ میں تشریف لے جا رہے تھے، پھر آپ ﷺ چلتے چلتے رک گئے، جب کہ میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا تھا۔ ایسا محسوس ہوا گویا آپ ﷺ کسی سے گفتگو فرما رہے ہیں۔ حضرت حذیفہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا:

كَانَ مَعِي؟ قُلْتُ: لا، قَالَ: فَإِنَّ جِبْرِيْلَ جاءَ يُبَشِّرُنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ. قَالَ: فَقَالَ حُذَيْفَةُ ﷺ: فَاسْتَغْفِرْ لِي وَلِأُمِّي. قَالَ: غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا حُذَيْفَةُ، وَلِأُمِّكَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ.

٥٨. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنَا إِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ مُخْتَصَرًا.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

٥٩. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْحُصَيْنِ، أنا أَبُو عَلِيِّ بْنُ الْمُذْهِبِ، أنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، نا إِسْرَائِيْلُ عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

رَوَاهُ ابْنُ عَسَاكِرَ فِي التَّارِيْخِ.

٥٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة ﷺ، ذكر مناقب حذيفة بن اليمان ﷺ، ٣/٤٢٩، الرقم/ ٥٦٣٠۔

٥٩: أخرجه ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، ١٣/٢٠٧۔

(حضور!) حذیفہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میرے ساتھ کون تھا؟ میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جبریل مجھے یہ خوش خبری دینے آئے تھے کہ حسن اور حسین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ راوی نے کہا کہ حضرت حذیفہ ﷜ نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) میرے لیے اور میری والدہ کے لیے مغفرت کے لیے دعا کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! اللہ تعالیٰ تمہاری اور تمہاری والدہ کی مغفرت فرمائے۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۵۸۔ احمد بن جعفر القطیعی > عبد اللہ بن احمد بن حنبل > انہوں نے اپنے والد سے > محمد بن بکر > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ﷜ سے مختصراً روایت کیا ہے۔**

اِسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔

۵۹۔ ابو القاسم بن الحصین > ابو علی بن المذہب > احمد بن جعفر > عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > اسود بن عامر > اسرائیل > ابن ابی السفر > **الشعبی > اور انہوں نے حضرت حذیفہ ﷜ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابن عساکر نے 'تاریخ مدینہ دمشق' میں روایت کیا ہے۔

٦٠. حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ.

٦١. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَفَّانُ، نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أنا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي الْفَضَائِلِ.

٦٢. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٦٠: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٦٤، الرقم/١١٦٣٦۔

٦١: أخرجه أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، فضائل الحسن والحسين ﷺ، ٢/٧٧١، الرقم/١٣٦٠۔

٦٢: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأخبار المأثورة بأن فاطمة ابنة رسول الله ﷺ سيدة نساء أهل الجنة إلا مريم بنت عمران، ٥/١٤٥، الرقم/٨٥١٤۔

۶۰۔ عفان > خالد بن عبد اللہ > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین علیہما السلام جنتی جوانوں کے سردار ہیں، اور فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کی تمام عورتوں کی سردار ہیں سوائے اس اعزاز کے جو مریم بنت عمران کو دیا گیا۔

اِسے امام احمد بن حنبل نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۶۱۔ عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > عفان > خالد بن عبد اللہ > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابو سعید** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام احمد بن حنبل نے 'فضائل الصحابۃ' میں روایت کیا ہے۔

۶۲۔ اسحاق بن ابراہیم > جریر > یزید > عبد الرحمٰن بن ابی نعیم > **انہوں نے حضرت ابو سعید** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

٦٣. حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنا جَرِيْرٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﵁.

رَوَاهُ أَبُوْ يَعْلٰى فِي مُسْنَدِهٖ.

٦٤. حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيْقِيُّ قَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ: قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﵁.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٦٥. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﵁.

رَوَاهُ الْحَارِثُ فِيْ مُسْنَدِهٖ.

٦٣: أخرجه أبو يعلى في المسند، ٢/٣٩٥، الرقم/١١٦٩۔

٦٤: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين ﷺ، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٤، الرقم/١٦٢٨۔

٦٥: أخرجه الحارث في المسند، كتاب المناقب، باب في فضل فاطمة بنت رسول الله ﷺ، والحسن والحسين، ٢/٩٠٨، الرقم/٩٨٩۔

۶۳۔ ابوخیثمۃ > جریر > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابویعلی نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۶۴۔ ابوعلی الحسن بن محمد بن سعید الانصاری > علی بن المنذر الطریقی > ابن فضیل > یزید بن ابی زیاد > **ابن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۶۵۔ ابو الولید خلف بن الولید > اسماعیل بن زکریا > یزید بن ابی زیاد > **عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام حارث نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

٦٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه فِي السُّنَنِ.

٦٧. حَدَّثَنَا أَبُوْ سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ ثنا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُرِّيُّ ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

٦٨. مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الْعُمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْإِمَامُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى

٦٦: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب فضائل أصحاب رسول الله ﷺ، باب فضل علي بن أبي طالب ﷺ، ١/٤٤، الرقم/١١٨۔

٦٧: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة ﷺ، ومن مناقب الحسن والحسين ابني بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٨٢، الرقم/٤٧٧٩۔

٦٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة ﷺ، ومن مناقب الحسن والحسين ابني بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٨٢، الرقم/٤٧٨٠۔

۶۶۔ محمد بن موسیٰ الواسطی > المعلی بن عبد الرحمٰن > ابن ابی ذئب > **نافع > انہوں نے حضرت (عبد اللہ) بن عمر** رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا کہ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین جوانانِ جنت کے سردار ہیں مگر ان کے والد ان سے افضل ہیں۔

اِسے امام ابن ماجہ نے اپنی 'سنن' میں روایت کیا ہے۔

۶۷۔ ابو سعید عمرو بن محمد بن منصور العدل > السری بن خزیمۃ > عثمان بن سعید المری > علی بن صالح > عاصم > **زِر > انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام حاکم نے روایت کیا ہے اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح ہے۔

۶۸۔ ابو الحسن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن صبیح العمری > امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ > محمد بن موسیٰ

الْقَطَّانُ، ثنا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

٦٩. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيْهِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٧٠. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٧١. أَنْبَأَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

٦٩: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٧۔

٧٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١٩/٢٩٢، الرقم/٦٥٠۔

٧١: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤١-٢١٤٢، الرقم/١٦٢٤۔

القطان > معلٰی بن عبد الرحمٰن > ابن ابی ذئب > **نافع > انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر** رضی اللہ عنہما **سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔

۶۹۔ محمد بن عثمان بن ابی شیبہ > منجاب بن الحارث > علی بن مسہر > عبد الرحمٰن بن زیاد بن انعم > **معاویہ بن قرۃ > انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۷۰۔ احمد بن عبد اللہ البزار التستری > محمد بن السکن الایلی > عمران بن ابان > **مالک بن الحسن بن مالک بن الحویرث اللیثی > انہوں نے اپنے والد کے طریق سے اپنے دادا حضرت مالک بن الحویرث** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۷۱۔ ابو محمد عبد اللہ بن صالح البخاری > الحسن بن علی الحلوانی > المعلی بن عبد الرحمٰن >

عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: حَدَّثنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، **عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ** رضي الله عنهما.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٧٢. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ أَزْهَرَ السُّلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي قَاسِمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَبَّأَنَا أَبُوْ حَفْصٍ الْأَعْشَى، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، **عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٧٣. حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسَى، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ، **حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْجُرْجَانِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٧٢: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ١/١٤٠.

٧٣: أخرجه الجرجاني في تاريخ جرجان، ١/٣٩٤.

ابن ابی ذئب > **نافع > انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۷۲۔ محمد بن احمد بن رزق > عبد الصمد بن علی بن محمد > الحسین بن سعید بن ازہر السلمی > قاسم بن یحییٰ بن الحسن بن زید بن علی > ابو حفص الاعشیٰ > ابان بن تغلب > ابو جعفر > **علی بن الحسین > الحسین بن علی > انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

۷۳۔ ابو الحسن علی بن محمد القصری > محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ > الحسین یعنی ابن عیسیٰ > عمران بن ابان > **مالک بن الحسین بن مالک بن الحویرث > انہوں نے اپنے والد کے طریق سے اپنے دادا حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام جرجانی نے 'تاریخ جرجان' میں روایت کیا ہے۔

٧٤. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَرْوَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَهُوَ بْنُ أَبِي نُعْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﵁: قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا ابْنَي الْخَالَةِ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا ﵉.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى وَالْخَصَائِصِ.

٧٥. أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ مَرْوَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﵁.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى.

٧٦. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ مَوْلٰى ثَقِيْفٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ

٧٤: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، مناقب أصحاب رسول الله ﷺ من المهاجرين والأنصار، باب فضائل الحسن والحسين ابني علي بن أبي طالب ﵉ وعن أبويهما، ٥/٥٠، الرقم/٨١٦٩، وأيضًا في خصائص علي ﵁/١٥١، الرقم/١٤٣۔

٧٥: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، باب ذكر الأثار المأثورة بأن الحسن والحسين ﵉ سيدا شباب أهل الجنة، ٥/١٥٠، الرقم/٨٥٢٨۔

٧٦: أخرجه ابن حبان في الصحيح، كتاب أخبار المصطفى ﷺ عن مناقب الصحابة ﵃، ذكر البيان بأن سبطي المصطفى ﷺ يكونان في الجنة سيدا شباب أهل الجنة ما خلا ابني الخالة، ١٥/٤١١۔ ←

۷۴۔ محمد بن آدم بن سلیمان > مروان > الحکم بن ابی نعم بن عبد الرحمٰن > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جوانانِ جنت کے سردار ہیں سوائے اپنی خالہ کے بیٹوں حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا کے۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' اور 'خصائص علی علیہ السلام' میں روایت کیا ہے۔

۷۵۔ یعقوب بن ابراہیم و محمد بن آدم > مروان > الحکم بن عبد الرحمٰن ابن ابی نعم > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۷۶۔ محمد بن اسحاق بن ابراہیم مولیٰ ثقیف > زیاد بن ایوب > الفضل بن دکین >

.... ٤١٢، الرقم/٦٩٥٩۔

أَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيْحِهِ.

٧٧. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٧٨. حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

٧٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء، حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٨، الرقم/٢٦١٠ـ

٧٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم، ومن مناقب الحسن الحسين ابني بنت رسول الله ﷺ، ٣/١٨٢، الرقم/٤٧٧٨ـ

الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اِسے امام ابن حبان نے اپنی 'صحیح' میں روایت کیا ہے۔

۷۷۔ علی بن عبد العزیز > ابو نعیم > **الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم البجلی > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۷۸۔ ابو العباس محمد بن یعقوب > الحسن بن علی بن عفان > عبد الحمید بن عبد الرحمٰن الحمانی > **الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے** کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا ہے۔

اِسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔

٧٩. حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ هَارُوْنُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، ذَكَرَ أَبِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٨٠. حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٨١. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ، قَالَ: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ:

٧٩: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٣-٢١٤٤، الرقم/١٦٢٧۔

٨٠: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين عليهما السلام، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٤، الرقم/١٦٢٩۔

٨١: أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء، ٥/٧١۔

۷۹۔ ابو احمد ہارون بن یوسف > محمد بن ابی عمر العدنی > مروان بن معاویہ > الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم > **انہوں نے اپنے والد عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۸۰۔ ابو الحسن علی بن اسحاق بن زاطیا > محمد بن بکار > مروان بن معاویۃ > **الحکم بن عبد الرحمٰن > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۸۱۔ احمد بن جعفر بن حمدان > اسحاق بن الحسن الحربی ح سلیمان بن احمد > علی بن عبد العزیز >

ثنا أَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ: ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، قَالَ: ثنا أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ.

٨٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْفَضَائِلِ.

٨٣. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلَحَةَ النِّعَالِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مِقْسَمٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٨٤. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

٨٢: أخرجه أبو نعيم في فضائل الخلفاء الراشدين، ما تفرد به الحسن والحسين عليهما السلام/١١٨، الرقم/١٣٠۔

٨٣: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ٤/٢٠٧، الرقم/١٨٩٦۔

٨٤: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الأخبار ←

ابونعیم > **الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'حلیۃ الاولیاء' میں روایت کیا ہے۔

۸۲۔ محمد بن نصر > عبد اللہ بن محمد بن زکریا > محمد بن بکیر الحضرمی > مروان بن معاویہ > **الحکم بن عبد الرحمٰن > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'فضائل الخلفاء الراشدین' میں روایت کیا ہے۔

۸۳۔ محمد بن طلحہ النعالی > ابو الحسن احمد بن محمد بن مقسم العطار > احمد بن الصلت > ابونعیم الفضل بن دکین > **الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعیم > انہوں نے اپنے والد سے > انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

۸۴۔ محمد بن منصور > محمد بن عبد اللہ الزبیری > ابو جعفر محمد بن مروان >

.... المأثورة بأن فاطمة بنت رسول الله ﷺ سيدة نساء هذه الأمة، ١٤٦/٥، الرقم/٨٥١٥، وأيضًا في خصائص علي رضی اللہ عنہ/١٤٣، الرقم/١٣٠۔

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوْ حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: أَبْطَأَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنَّا يَوْمًا صَدْرَ النَّهَارِ، فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ، قَالَ لَهُ قَائِلُنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَدْ شَقَّ عَلَيْنَا، لَمْ نَرَكَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: إِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ رَآنِي، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ فِي زِيَارَتِي، فَأَخْبَرَنِي أَوْ بَشَّرَنِي أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَتِي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أُمَّتِي، وَأَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى وَالْخَصَائِصِ.

٨٥. أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي حَتّٰى صَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَقَالَ: عَرَضَ لِي مَلَكٌ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ، وَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيْحِهٖ.

٨٥: أخرجه ابن حبان في الصحيح، كتاب أخبار المصطفى ﷺ عن مناقب الصحابة رضي الله عنهم، ذكر البيان بأن الملك بشّر المصطفى ﷺ بهذا، ١٥/٤١٣، الرقم/٦٩٦٠۔

ابو حازم > انھوں نے حضرت ابو ہریرہ ﷺ **سے روایت کیا،** انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن، دن کے آغاز میں ہمارے پاس تشریف نہ لائے، جب شام ہوئی تو ہم میں سے ایک شخص عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! ہم پر بڑا دشوار دن گزرا ہے کہ آج ہم نے آپ کی زیارت نہیں کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان میں ایک فرشتہ تھا جس نے (آج تک) مجھے دیکھا نہیں تھا، اس نے اللہ ربّ العزت سے میری زیارت کی اجازت طلب کی تو اس نے مجھے یہ خبر دی - یا (فرمایا:) یہ خوش خبری سنائی ہے - کہ میری بیٹی فاطمہ میری امت کی ساری خواتین کی سردار ہے اور حسن وحسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' اور 'خصائص علی ﷺ' میں روایت کیا ہے۔

۸۵۔ الحسن بن سفیان > ابو بکر بن ابی شیبہ > زید بن الحباب > اسرائیل > میسرۃ النہدی > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > انھوں نے حضرت حذیفہ** ﷺ **سے روایت کیا کہ** میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر آپ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب ادا کی، پھر آپ ﷺ نمازِ عشاء تک نوافل پڑھتے رہے، پھر آپ باہر تشریف لے گئے تو میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا۔ اس اثناء آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جس نے اپنے رب سے مجھے سلام کرنے کے لئے اجازت چاہی، اس نے مجھے بشارت دی ہے کہ حسن اور حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام ابن حبان نے اپنی 'صحیح' میں روایت کیا ہے۔

٨٦. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٨٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَعْقُوْبَ أَبُو الْأَصْبَغِ الْقَيْصَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٨٨. حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ

٨٦: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء، حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣٧/٣، الرقم/٢٦٠٦۔

٨٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣٧/٣، الرقم/٢٦٠٧۔

٨٨: أخرجه الطحاوي في شرح مشكل الآثار، باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله ﷺ من قوله الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٢٢١/٥-٢٢٢۔

۸۶۔ علی بن عبد العزیز > عاصم بن علی > قیس بن الربیع > میسرۃ بن حبیب > عدی بن ثابت > **زر بن حبیش > انہوں نے حضرت حذیفہ ؓ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۸۷۔ عبد العزیز بن یعقوب ابو الاصبغ القیصرانی > محمد بن یوسف الفریابی > اسرائیل > میسرۃ بن حبیب > المنہال بن عمرو > **زر بن حبیش > انہوں نے حضرت حذیفہ ؓ سے** > اور انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۸۸۔ فہد بن سلیمان > ابونعیم > **الحکم بن عبد الرحمٰن بن ابی نعم البجلی > انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا > انہوں نے حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت کیا**

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا.

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: فَقَالَ قَائِلٌ: كَيْفَ تَقْبَلُوْنَ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مَعَ عِلْمِكُمْ أَنَّ هٰذَا الْقَوْلَ كَانَ مِنْهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَوْمَئِذٍ طِفْلَانِ لَيْسَا بِشَابَّيْنِ، وَإِنَّمَا هٰذَا الْقَوْلُ إِخْبَارٌ أَنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَلَيْسَا حِيْنَئِذٍ مِنَ الشَّبَابِ؟ فَكَذَا جَوَابُنَا لَهُ فِي ذٰلِكَ بِتَوْفِيقِ اللهِ وَعَوْنِهٖ: أَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِي الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ هٰذَا الْقَوْلُ فِيْهِمَا لَيْسَا بِشَابَّيْنِ، كَمَا ذَكَرْتَ، وَلٰكِنْ بِمَعْنَى أَنَّهُمَا سَيَكُوْنَانِ شَابَّيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَكَانَ مِنْهُ ﷺ عَلَمًا مِنْ أَعْلَامِ نُبُوَّتِهٖ؛ لِأَنَّهُ أَخْبَرَ أَنَّهُمَا يَكُوْنَانِ شَابَّيْنِ فِي الْمُسْتَأْنَفِ، وَذٰلِكَ لَا يَكُوْنُ مِنْهُ إِلَّا بِإِعْلَامِ اللهِ ﷻ إِيَّاهُ أَنَّهُ سَيَكُوْنُ وَيَكُوْنَانِ بِهٖ كَمَا قَالَ، وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَمَا قَالَ فِيْهِمَا ذٰلِكَ الْقَوْلَ، إِذْ كَانَا لَوْلَا ذٰلِكَ الْقَوْلُ قَدْ يَجُوْزُ عِنْدَهُ أَنْ يَمُوْتَا قَبْلَ أَنْ يَكُوْنَا شَابَّيْنِ، أَوْ يَمُوْتَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ ذٰلِكَ، وَلَمَا كَانَ لَهُ ﷺ أَنْ يَقُوْلَ لَهُمَا ذٰلِكَ الْقَوْلَ، فَكَانَ فِيْهِ حَقِيْقَةُ بُلُوغِهِمَا أَنْ يَكُوْنَا كَمَا قَالَ، عَقَلْنَا أَنَّ ذٰلِكَ إِنَّمَا جَازَ لَهُ لِإِعْلَامِ اللهِ ﷻ إِيَّاهُ أَنَّهُ كَائِنٌ فِيْهِمَا. فَأَمَّا قَوْلُهُ ﷺ: إِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى. فَلِاسْتِثْنَائِهٖ إِيَّاهُمَا يَوْمَئِذٍ مِنْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں سوائے اپنی خالہ کے دونوں بیٹوں حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے۔

امام ابو جعفر الطحاوی کہتے ہیں: اگر کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے مروی یہ حدیث کیسے قبول کر سکتے ہو جبکہ تمہیں علم ہے کہ اس فرمان کے صادر ہونے کے وقت حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام بچے تھے، جوان نہیں تھے۔ مگر اس قول سے یہ خبر مل رہی ہے کہ وہ جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں حالانکہ اس وقت وہ خود جوان نہیں تھے؟ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نصرت سے اس کے لیے ہمارا یہ جواب ہو گا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ سے اس ارشاد کے صادر ہونے کے وقت وہ جوان نہیں تھے جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے۔ لیکن اس کا معنی یہ ہے کہ عنقریب وہ جوان ہوں گے اور اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہوں گے۔ یہ خبر آپ ﷺ کے دلائلِ نبوت میں سے ہے کیونکہ آپ ﷺ نے دعویٰ میں خبر دی ہے کہ وہ دونوں جوان ہوں گے۔ یہ آپ ﷺ سے اسی لئے صادر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ عنقریب ایسا ہو گا اور وہ دونوں اس کے اہل ہوں گے جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔ اگر ایسا ہونا ممکن نہ ہوتا تو آپ ﷺ ان دونوں کے متعلق ایسا ارشاد نہ فرماتے، اگر وہ دونوں ہوتے اور یہ فرمانِ رسول ﷺ نہ ہوتا تو آپ ﷺ کے نزدیک جوانی سے قبل ان دونوں کی وفات جائز تھی یا جوانی سے قبل ان دونوں میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا اور آپ ﷺ سے ان دونوں کے متعلق کوئی ایسا ارشاد بھی صادر نہ ہوتا مگر حقیقتاً اس میں آپ ﷺ کے ارشاد کے مطابق ان دونوں کے بالغ ہونے کی طرف اشارہ تھا۔ ہمیں غور و خوض سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کو خبر دینے سے اس قول کے صدور کی اجازت ہوئی کہ یہ ان دونوں شہزادوں کے متعلق ضرور ہو کر رہے گا۔ رہا

بِتَحْقِيْقِهِ الشَّبَابَ لَهُمَا؛ لِأَنَّهُمَا خَرَجَا مِنَ الدُّنْيَا وَهُمَا كَذٰلِكَ. وَاللهُ الْمُوَفِّقُ.

٨٩. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمَذَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﵄، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٩٠. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

٨٩: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين ؑ، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤١، الرقم/١٦٢٣.

٩٠: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين ؑ، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٢-٢١٤٣، الرقم/١٦٢٥.

آپ ﷺ کا یہ فرمان کہ سوائے اپنی خالہ کے دونوں بیٹوں حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحییٰ علیہما السلام کے۔ تو ان دونوں کو اس دن جوانانِ اہلِ جنت میں سے یہ استثناء اس لئے حاصل ہو گا کہ ان دونوں کو علی التحقیق جوانی حاصل ہوگی کیونکہ وہ دونوں حضرات دنیا سے اسی جوانی کی حالت میں تشریف لے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ حق بات کی توفیق دینے والا ہے۔

۸۹۔ ابو بکر قاسم بن زکریا المطرز > محمد بن عبید الہمدانی > سیف بن محمد > سفیان الثوری > حبیب بن ابی ثابت > **سعید بن جبیر > انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۹۰۔ ابو بکر بن ابی داود > اسحاق بن ابراہیم > الکرمانی بن عمرو > محمد بن ابان > ابو

جَنَابٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ ﵁ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، لَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ غَيْرِي، فَأَقْبَلَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يَمْشِيَانِ، فَقَالَ: يَا عَلِيٌّ، هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِيْنَ، مَا خَلا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، لا تُخْبِرْهُمَا بِشَيءٍ مِنْ هٰذَا، يَا عَلِيٌّ، وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ. قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: فَوَاللهِ، مَا حَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ حَتّٰى مَاتَا.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

٩١. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: ثنا أَسْبَاطٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ ﵁، أَنّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِفَاطِمَةَ: أَلا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَابْنَيْكِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ فِي مُسْنَدِهِ.

٩٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

٩١: أخرجه البزار في المسند، ٣/١٠٢، الرقم/٨٨٥۔

٩٢: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٥/٢٤٢-٢٤٣، الرقم/٥٢٠٨۔

جناب > الشعبی > **زید بن یثیع > انہوں نے حضرت علی** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ میں رسول اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس وقت آپ ﷺ کے پاس میرے علاوہ کوئی اور نہ تھا کہ اس دوران حضرات ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے آ گئے، تو (ان کو دیکھ کر) آپ ﷺ نے فرمایا: علی! انبیاء اور مرسلین کے علاوہ یہ دونوں سارے ادھیڑ عمر اہلِ جنت کے سردار ہیں، تم ان دونوں کو اس چیز کی کچھ بھی خبر نہ دینا۔ پھر فرمایا: اے علی! حسن اور حسین نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے اس حدیث مبارک کو ان دونوں (ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما) کے فوت ہونے تک بیان نہیں کیا۔

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

۹۱۔ الحسین بن علی بن جعفر الاحمر > علی بن ثابت > اسباط > جابر > **عبد اللہ بن نجی > انہوں نے حضرت علی** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم جنت کی ساری عورتوں کی سردار ہو اور تمہارے دونوں بیٹے جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہوں۔

اِسے امام بزار نے اپنی 'مسند' میں روایت کیا ہے۔

۹۲۔ محمد بن الفضل السقطی > محمد بن عبد اللہ الارزی > اسماعیل بن علیۃ > زیاد الجصاص >

الْأَرُزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

٩٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضي الله عنهما.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٩٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْأَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِفَاطِمَةَ رضي الله عنها: وَاللهِ، مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَوَلَدَ الْأَنْبِيَاءَ غَيْرِي، وَإِنَّ ابْنَيْكِ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا

٩٣: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٩، الرقم/٢٦١٨۔

٩٤: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٦، الرقم/٢٦٠٣۔

ابو عثمان النھدی > انھوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔ (پھر آپ ﷺ نے دعائیہ انداز میں بارگاہ الٰہی میں عرض کیا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں سو تُو بھی ان دونوں سے محبت فرما۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الاوسط' میں روایت کیا ہے۔

۹۳۔ محمد بن الفضل السقطی > محمد بن عبد اللہ الارزی > اسماعیل بن علیۃ > زیاد الجصاص > **ابو عثمان النہدی > انھوں نے حضرت اسامہ بن زید** رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۹۴۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > احمد بن عثمان بن حکیم الاودی > علی بن ثابت > اسباط بن نصر > جابر > **عبد اللہ بن یحییٰ > انھوں نے حضرت علی** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: (خاتم النبیین ہونے کے سبب) میرے علاوہ ہر نبی کی اولاد نبی ہوئی ہے، اور (مجھے اس کا متبادل یہ عطا ہوا ہے کہ) تمہارے دونوں بیٹے جوانانِ اہلِ جنت کے سردار

ابْنَيِ الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيْسَى عليهما السلام.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٩٥. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْفَضَائِلِ.

٩٦. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ الرَّسُوْلَ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: إِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ زَارَنِي، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ عزوجل فِي زِيَارَتِي، فَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٩٥: أخرجه أبو نعيم في فضائل الخلفاء الراشدين، ما تفرّد به الحسن والحسين عليهما السلام/ ١١٩، الرقم/١٣١ـ

٩٦: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب عليهما السلام، ٣/٣٧، الرقم/٢٦٠٨ـ

ہیں سوائے ان کی خالہ کے بیٹوں یعنی حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۹۵۔ سلیمان بن احمد > محمد بن عبد اللہ > احمد بن عثمان بن حکیم > علی بن ثابت > اسباط بن نصر > جابر > **عبد اللہ بن نجی > انہوں نے حضرت علی** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابونعیم نے 'فضائل الخلفاء الراشدین' میں روایت کیا ہے۔

۹۶۔ علی بن عبد العزیز > ابونعیم > محمد بن مروان الذہلی > **ابو حازم > انہوں نے حضرت ابو ہریرہ** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آسمانی فرشتے نے ابھی تک میری زیارت نہیں کی تھی سو اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت چاہی تو اس نے (اذنِ الٰہی سے) مجھے یہ خوش خبری دی ہے کہ حسن اور حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

٩٧ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ: رَأَيْنَا فِي وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ السُّرُوْرَ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، لَقَدْ رَأَيْنَا فِي وَجْهِكَ تَبَاشِيْرَ السُّرُوْرِ، قَالَ: وَكَيْفَ لَا أُسَرُّ وَقَدْ أَتَانِي جِبْرِيْلُ ﷺ فَبَشَّرَنِي أَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا أَفْضَلُ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٩٨ . حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَبُوْ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَامِرٍ أَبُو الْأَسْوَدِ، مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ.

رَوَاهُ الْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ فِي التَّارِيْخِ.

٩٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﷺ، ٣/٣٧، الرقم/٢٦٠٨۔

٩٨: أخرجه الخطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ١٠/٢٣٠، الرقم/٥٣٦٠۔

۹۷۔ عبد اللہ بن احمد بن حنبل > الہیثم بن خارجۃ > ابو الاسود عبد اللہ بن عامر الہاشمی > عاصم > **زر > انہوں نے حضرت حذیفہ** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا کہ** ہم نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور پر تبسم دیکھ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی مچلتے دیکھ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کیسے خوش نہ ہوں، جبرائیل علیہ السلام نے آ کر مجھے یہ بشارت دی ہے کہ حسن اور حسین نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں اور ان کے والدِ گرامی ان دونوں سے افضل ہیں۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۹۸۔ الحسن بن ابی بکر > احمد بن کامل القاضی > احمد بن علی الخراز > الہیثم بن خارجۃ > ابو احمد > عبد الرحمٰن بن عامر ابو الاسود، مولیٰ بنی ہاشم > عاصم بن ابی النجود > **زر بن حبیش > انہوں نے حضرت حذیفہ** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا ہے۔**

اِسے خطیب بغدادی نے 'تاریخ بغداد' میں روایت کیا ہے۔

٩٩. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﵁ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ لِي: يَا حُذَيْفَةُ، هَلْ رَأَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطْ إِلَيَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، أَتَانِي اللَّيْلَةَ فَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

١٠٠. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ﵁، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ مِنَ الْمَلائِكَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ لِيُسَلِّمَ عَلَيَّ وَلِيَزُوْرَنِي، لَمْ يَهْبِطْ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَهَا، وَبَشَّرَنِي أَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأُمَّهُمَا سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ.

٩٩: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الحاء حسن بن علي بن أبي طالب ﵉، بقية أخبار الحسن بن علي بن أبي طالب ﵉، ٢٢/٤٠٢، الرقم/١٠٠٥۔

١٠٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، باب الياء، ما انتهى إلينا من مسند النساء اللاتي روين عن رسول الله ﷺ، من مناقب فاطمة ﵍، ٢٢/٤٠٢، الرقم/١٠٠٥۔

۹۹۔ محمد بن الحسین الانماطی > عبید بن جناد الحلبی > عطاء بن مسلم الخفاف > ابو عمرۃ الاشجعی> سالم بن ابی الجعد > **قیس بن ابی حازم > انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان** ؓ **سے روایت کیا کہ** میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا تو میں نے آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے حذیفہ! کیا تو نے (اس شخص کو) دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فرشتہ میری بعثت کے بعد سے میرے پاس نہیں آیا تھا۔ رات کو اس نے میرے پاس آ کر مجھے خوش خبری سنائی ہے کہ حسن اور حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

۱۰۰۔ علی بن عبد العزیز > عاصم بن علی > قیس بن الربیع > میسرۃ بن حبیب > عدی بن ثابت > **زر بن حبیش > انہوں نے حضرت حذیفہ** ؓ **سے روایت کیا کہ** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جس نے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ وہ مجھے سلام کرنا چاہتا ہے اور میری زیارت کرنا چاہتا ہے۔ یہ اس سے قبل زمین کی طرف نہیں اترا تھا۔ (اجازت ملنے پر) اس نے آ کر مجھے بشارت دی ہے کہ حسن اور حسین جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں اور ان دونوں کی والدہ ساری اہلِ جنت خواتین کی سردار ہے۔

اِسے امام طبرانی نے 'المعجم الکبیر' میں روایت کیا ہے۔

١٠١. حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكُوْفِيُّ الْأَشْنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّقِيْقِيُّ قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﵄ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى سَيِّدِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ﵉.

رَوَاهُ الْآجُرِّيُّ فِي الشَّرِيْعَةِ.

١٠١: أخرجه الآجري في الشريعة، كتاب فضائل الحسن والحسين ﵉، باب ذكر قول النبي ﷺ: الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة، ٥/٢١٤٠-٢١٤١، الرقم/١٦٢٢.

۱۰۱۔ ابو جعفر محمد بن الحسین الکوفی الاشنانی > محمد بن علی الشقیقی > **انہوں نے اپنے والد سے** > ابو حمزۃ > **جابر بن عبد الرحمٰن بن سابط > انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جوانانِ اہلِ جنت کے سردار کو دیکھ کر راحت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ حسین بن علی کو دیکھ لے۔

اِسے امام آجری نے 'الشریعۃ' میں روایت کیا ہے۔

اَلْمَصَادِر وَالْمَرَاجِع

۱۔ **القرآن الکریم**

۲۔ **آجری**، ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ (م ۳۶۰ھ)۔ **الشریعۃ**۔ ریاض، السعودیہ: دار الوطن، ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء۔

۳۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴-۲۴۱ھ/۷۸۰-۸۵۵ء)۔ **فضائل الصحابۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۴۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ شیبانی (۱۶۴-۲۴۱ھ/۷۸۰-۸۵۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی للطباعۃ والنشر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۸۷ء۔

۵۔ **بزار**، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۵-۲۹۲ھ/۸۳۰-۹۰۵ء)۔ **المسند** (البحر الزخار)۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ علوم القرآن، ۱۴۰۹ھ۔

۶۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **دلائل النبوۃ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۵ھ۔

۷۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبریٰ**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۸۔ **ترمذی**، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک (۲۰۹-۲۷۹ھ/۸۲۵-۸۹۲ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۹۔ **جرجانی**، ابو قاسم حمزہ بن یوسف (م ۴۲۸ھ)۔ **تاریخ جرجان**۔ بیروت، لبنان: عالم

الکتب، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۱۰۔ **حارث**، ابن ابی اسامہ (۱۸۶-۲۸۳ھ)۔ **مسند الحارث**۔ المدینہ المنورۃ، سعودی عرب: مرکز خدمۃ السنہ والسیرۃ النبویہ، ۱۴۱۳ھ/ ۱۹۹۲ء۔

۱۱۔ **حاکم**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱-۴۰۵ھ/ ۹۳۳-۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۱۲۔ **ابن حبان**، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان التمیمی البستی (۲۷۰-۳۵۴ھ/ ۸۸۴-۹۶۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء۔

۱۳۔ **ابن حجر عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳-۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲-۱۴۴۹ء)۔ **المطالب العالیۃ**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۱۴۔ **خطیب بغدادی**، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲-۴۶۳ھ/ ۱۰۰۲-۱۰۷۱ء)۔ **تاریخ بغداد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۱۵۔ **ابو داؤد**، سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد ازدی سجستانی (۲۰۲-۲۷۵ھ/ ۸۱۷-۸۸۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۱۶۔ **ابن ابی شیبہ**، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ الکوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/ ۷۷۶-۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، السعودیہ: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۱۷۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/

۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط۔** قاہرہ، مصر: دار الحرمین، ۱٤۱٥ھ۔

۱۸۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲٦۰-۳٦۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر۔** موصل، عراق: مکتبۃ العلوم والحکم، ۱٤۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۱۹۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲٦۰-۳٦۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر۔** قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن تیمیہ۔

۲۰۔ **طحاوی**، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن سلمہ بن عبد الملک بن سلمہ (۲۳۹-۳۲۱ھ/۸٥۳-۹۳۳ء)۔ **شرح مشکل الآثار۔** بیروت، لبنان: مؤسسہ الرسالہ، ۱٤۰۸ھ/۱۹۸۷ء۔

۲۱۔ **ابن عساکر**، ابو قاسم علی بن الحسن بن ہبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی الشافعی (٤۹۹-٥۷۱ھ/۱۱۰٥-۱۱۷٦ء)۔ **تاریخ مدینۃ دمشق المعروف بہ: تاریخ ابن عساکر۔** بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۹۹٥ء۔

۲۲۔ **قطیعی**، ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان بن مالک بن شبیب بغدادی (م: ۳٦۸ھ)۔ **جزء الألف دینار۔** الکویت: دار النفائس، ۱٤۱٤ھ/۱۹۹۳ء۔

۲۳۔ **ابن ماجہ**، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۷-۲۷٥ھ/۸۲٤-۸۸۷ء)۔ **السنن۔** بیروت، لبنان: دار الفکر۔

۲٤۔ **نسائی**، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی (۲۱٥-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱٥ء)۔ **خصائص علي۔** الکویت: مکتبۃ المعلا، ۱٤۰٦ھ۔

۲٥۔ **نسائی**، ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی (۲۱٥-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱٥ء)۔ **السنن۔** بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱٤۱٦ھ/۱۹۹٥ء+ حلب، شام: مکتب

المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء۔

۲۶۔ **نسائی**، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء+ حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء۔

۲۷۔ **نسائی**، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۲۸۔ **ابونعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **تاریخ أصبهان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۲۹۔ **ابونعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۳۰۔ **ابو نعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **فضائل الخلفاء الأربعة وغیرهم**۔ المدینہ المنورہ، السعودیہ: دار البخاری للنشر والتوزیع، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء۔

۳۱۔ **ابونعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۴۸-۱۰۳۸ء)۔ **معرفة الصحابة**۔ الریاض: دار الوطن للنشر، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔

۳۲۔ **ابو یعلی**، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰-۳۰۷ھ/۸۲۵-۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء۔